www.emarsiya.com

دفتر ماتم جلد سیزدہم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۴۳

شہرہ جہان مین ہے حسن عسکری کا ہے
نقش نگین ہے عرش کے انگشتری کا ہے
[illegible] مین ہے [illegible] مین حیدری کا ہے
[illegible] پیغمبر جری کا ہے

مظلومیت مثال جناب حسینؑ ہے
اور دبدبہ مین فاتحِ بدر و حنین ہے

۴۴

عابد کے لقب سے انپہ عبادت کا خاتمہ
شان علی ہے انپہ جامعیت کا خاتمہ
صادق ہیں [illegible] صداقت کا خاتمہ
شان حسنؑ کی خلق و مروت کا خاتمہ

شمع مزار اقدس شیر الٰہ ہین
پشت و پناہ قبر رسالت پناہ ہین

۴۵

مولا کو ورثہ ہے حسن پاک کا ملا
[illegible] حسنؑ کے [illegible]
[illegible]
[illegible] مین نشان [illegible]

زہرا نجل سے سبز حسنؑ کا بدن ہوا
سرسبز مجتبیٰ سے شیر خدا کا چمن ہوا

۴۶

ہمنام ہے علی کا یہ محبوب ایزدی
بابا علی نقی کا تو بیٹا حسن علی
خود قبلہ زمین و زمان عابد و سخی
تاج خلق زیب وہ مسند نبی

ہادی زکی لقب ہے یہ شہ خاص و عام کا
اور صاحب الزمان ہے بیٹا اس امام کا

۴۷

پیغمبر نے قصر کیا واحسینا
ایسے ولی کو زہر دیا واحسینا
ایمان کے گھر کو لوٹ لیا واحسینا
خون جگر حسنؑ نے پیا واحسینا

پیارا تھا کفن نبی نے علی ننگے سر ہوئے
بچپن مین ہائے خورد کو بیٹے بے پدر ہوئے

۴۸

ازواج [illegible]
جنت مین [illegible]
[illegible]
[illegible]

غل ماتم مین ہوتا تھا جبو قت جعفرؑ کا
یان کربلا مین لٹتا تھا مرقد حسینؑ کا

www.emarsiya.com

۹

حیران شہ تشنہ دہان ہیں پسر کربلا ہے آج
کہرام اہل بیت ہیں سر پر بلا ہے آج
شبیر ہیں غمزدہ شیدان پیا ہے آج
ہم غمزدہ تیسرا صدمہ بلا ہے آج

زخمی بدن کو میرے عدو نے ہلا دیا
پوتے کو میرے زہر ہلاہل پلا دیا

۱۰

شیر خدا کے گھر سے جدا وقت کا وقت ہے
ہم عمر ہوا امام حمایت کا وقت ہے
سیدانیوں پہ شدت مصیبت کا وقت ہے
عباسیوں کے اوج حکومت کا وقت ہے

بے وارث آج عترت خیر الورا ہوئی
بے صاحب آج مسند شیر خدا ہوئی

۱۱

عباسیوں کے ظلم سے سر پیٹ رہی ہیں
ماتم سے سب یتیم کئے سر سے کرو لئے
ماتم ہے اب وہی کا اور تخت ان کا لئے
بے وارثوں کو اور بھی ظالم ستا لئے

آگے بھی در بتول کے اوپر گرایا ہے
زینب کو شہر شہر کھلے سر پھرایا ہے

۱۲

حیرت ہے مرکزوں زمین پر ہے عرش پر علا
ایک علم مصطفیٰ ہے مشکل کشا ترا
عباسیوں پہ جور ہے فلک اس کا جا پڑا
بالا ہوا خاص تاج رسول خدا ترا

سر اپنے کھولے سوگ میں آل رسول ہے
جنت میں سر سے پھینک دی چادر بتول نے

۱۳

سادات پر ہو باپ کا وہ جور کی ہیبت
سر پر امام عصر ہے سب حق کی وراثت ہے
اس جا پہ یا رب سے کسی سے التفات ہے
اب شور اہل بیت کی رات ہے

مردے کے گرد شور جو نوحہ کا ہوتا ہے
معصوم پوتا پوتے کے بابا کو روتا ہے

۱۴

اب عصر کے اہل حرم سب کے سر بیاں
ماتم سرا ہیں بیبیاں کرتی ہیں فغاں
ماتم سرا ہے شہر سو لالے دو جہاں
سن کے یا باپ کو رخصت مطہر فغاں

آواز آئی فاطمہ کے شور و شین کے
سب شیعہ رو دی بیکسی پر حسین کے

۱۵

کہتا ہے کوئی امام ہوئے ناز مہرباں
اک ہی صاحب ہوئے رخصت ہوئی عیاں
آگے بڑھ کر نہیں آنکھیں فغاں
وراثت سراپا ہوئے صاحب الزمان

سر گرم ظلم چار طرف بد خصال ہیں
اور حیف ہے کہ مہدی دیں خرد سال ہیں

۱۶

امداد اس یتیم کی مشکل کشا کرے
نانا کے سر پہ تھی حجر الناکرے
اس سن میں بے پدر ہے کسی کو خدا کرے
سر سے ہیں ہوئی سیکی نہ ہو سکی بیکسی کرے

ننھے سے پیرہن کا گریبان چاک ہے
سنبل سے گیسو شہ پہ یتیمی کے خاک ہے

۱۷

اور سلام ہوا یہ مجمع ہے شاہ دو سرا
تھی لطف جنازہ جو مطلوب کبریا
سب بستیاں ساری مرہ وادی آئے مرا
انجمن میں انبیا و ملائک ہیں ہزار ہا

شور فغان جنازے پہ اصحاب نے کیا
قصد نماز جعفر کذاب نے کیا

www.emarsiya.com

۱۰۷

سکتہ پڑا ابھی تھی لب پہ سر کہ ناگہاں
پردے سے ایک طفل ہوا جا بجا عیاں
سر تا قدم اوسکا تھا قدرت اللہ کا نشاں
جلوہ یہ تھا آفتاب بھی شرمندہ تھا جہاں

آئی ندائے غیب امام زمن یہ ہے
ہاں پنجتن کے شیعو یتیم حسن یہ ہے

۱۰۸

القصہ شاہزادے سے ہنگام کر کے وداع
رخ سوئی قبلہ دل طرف کر بیا رجوع
[illegible]
[illegible]

فرصت نماز سے جو ہوئی اوس جناب کو
پنہاں زیر خاک کیا آفتاب کو

۱۰۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ شان میری وقت ظہور جناب ہو
سر ہو قدم پہ ہات کے اندر رکاب ہو

۱۱۰

جلوہ گر ہوا امام علیہ السلام ہر سحر
اب دیکھ لو یہ پیارے پسر نامور
[illegible]
[illegible]

حیدر کا جانشین یہی ہے مسند نشین یہی
مہدی کا ہے نام ہادی دنیا و دین یہی

۱۱۱

آخر قضا ہے آئی ہوئی زہر سے بدن
ہائے ہمیں غریب حسن بے وطن جس
[illegible]
[illegible]

یہ زہر میرے قلب پہ تاثیر کر گیا
کیا جانئے جگر پہ میرے کیا گذر گیا

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تا راز خفی نظم کے فقروں سے جلی ہو
مصرع سے ہویدا اثر ناد علی ہو

۱۱۳

جعفر کے پاس آیا وہ شیعوں کا پیشوا
اور فضل سے بٹھایا اوسے کھینچ کر ردا
فرمایا ہم حق امامت یہیں ہے جدا
ہم وارث امام ہیں بہ حقیقت خدا

آئی ندای غیب کہ صادق امام ہے
کذاب دور ہو کہ یہ اسکا مقام ہے

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب تک خزان کے فصل ہے باغ حسین میں
سر پیٹیوں سا مرے ہیں دریا کاظمین میں

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جانے کوئی کیا قدر اوس عقدہ کشا کو
پہچانا خدا نے اوسے اور اوس نے خدا کو